بخدمت جناب یونین کونسل ڈیلیوری اینڈ آپریشن آفیسر کوٹھیہ جدید پشاور

عنوان: درخواست برائے تبادلہ ایریا نمبر سات سے قریبی ایریا نمبر چھ یا آٹھ

جناب عالی!

مؤدبانہ گزارش ہے کہ میں عائشہ بی بی گزشتہ چھ سال سے کمیونٹی ہیلتھ ورکر کام کر رہی ہوں اور میں نے اسی دوران اپنی ڈیوٹی کو فرض شناسی اور ایمانداری سے ادا کی ہے اور انشاء اللہ آئندہ بھی ادا کرتی رہونگی. میں نے اسی دوران مختلف سپروائزرز کے ساتھ کام کی ہے اور الحمد اللہ اللہ کی مدد میری کوئی سنگین غلطی نہیں آئی ہے مثلاً NT... وغیرہ۔ میں اب ایریا سپروائزر مبشرہ کے ساتھ کوڈ 366 کے ایریا میں کام کر رہی ہوں۔ ایریا سپروائزر مبشرہ نے میرا جینا حرام کر دیا ہے اور مجھے ذہنی کوفت میں مبتلا کر دیا ہے کیونکہ آج سے کچھ سال پہلے میں بیٹی کی پیدائش کی وجہ سے میٹرنٹی چھٹی پر چلی گئی اور جب میں آئی تو مجھے پتہ چلا کہ ایریا سپروائزر نے کئی بچے (جس میں پی ایم سی انکاری بچے بھی تھے) جو ویکسینیٹ نہیں تھے، اس نے کوریج میں لئے اور میں نے اپنی ڈیوٹی کے اصول کے مطابق ایریا سپروائزر کو مطلع کیا اور اس نے بجائے تعریف اور اصلاح کے مجھے کہا کہ میری ماں مت بنو اور اس طرح وہ بچے جو بچے جو کور نہیں تھے میں نے یہ بات اوپر رپورٹ کی جس کے بعد چیپ کنسلٹنٹ نے انکوائری شروع کی۔ ادارے نے انکوائری سٹاف کے علاوہ ایریا میں بھی کی اور ڈیٹا فجنگ ثابت ہونے پر ایریا سپروائزر کو معطل کیا اور یہ معطلی تقریباً چھ ماہ جاری رہی اور اس کے بعد اس کو نوکری پر بحال کر دیا۔ ایریا سپروائزر نے بحالی کے بعد میری ساتھ انتقامی کاروائی شروع کی اور اُس دن سے میرے ساتھ ان کا رویہ غیر مہذب اور ناشائستہ ہے۔ مجھے بلا وجہ باتیں سنائی ہے اور

تنگ کرتی ہے جس کی وجہ سے اس نے مجھے ذہنی مریض بنا دی ہے اور مجھے اپنی ڈیوٹی کو انجام دینے میں انتہائی مشکلات ہے۔ اس نے ٹیم کے باقی ممبرز کو بھی میری خلاف کی ہے۔

میں چاہتی ہوں کہ میری تبادلہ کی جائے۔ میرے گھر کے ساتھ ایریا نمبر چھ اور ایریا نمبر آٹھ نزدیک ہے۔

مہربانی فرما کر بندی کا تبادلہ کر کے شکریہ کا موقع دی جائے۔

بندی اس بات کا یقین دلاتی ہے کہ وہ اپنی تمام تر ذمہ داریوں کو پوری کرنے میں کسر نہیں اٹھا رکھے گی۔

میں نوازش ہوگی۔ العرض

عائشہ بی بی
ولد محمد اقبال
(Code 366) عہدہ: سی ایچ ڈبلیو
یونین کونسل: لوکھیہ جدید
بلاک: ایس ایم ٹی
ضلع پشاور

دستخط: [illegible] -15

مورخہ: 10-8-22